10جون2020ء

گورنر اسٹیٹ بینک نے ایوان ہائے تجارت کو اسٹیٹ بینک روزگار اسکیم کے تحت رسک شیئرنگ سہولت کا استعمال بڑھانے کے اقدامات سے آگاہ کیا

بینک دولت پاکستان کے گورنر ڈاکٹر رضا باقر نے اسٹیٹ بینک روزگار اسکیم کے تحت رسک شیئرنگ سہولت کا استعمال بہتر بنانے کے لیے ان پندرہ ریجنز جہاں ایس بی پی (بی ایس سی) کے دفاتر واقع ہیں، کے ایوان ہائے تجارت وصنعت کے صدور کے ساتھ آن لائن ملاقات کی۔

آغاز میں گورنر نے اس امر کو اجاگر کیا کہ کاروباری طبقے کو سہولت فراہم کرنا مرکزی بینک کی ترجیح ہے خصوصاً کورونا وائرس کی وبا کے اثرات کا مقابلہ کرنے کے لیے جاری اقدامات کے حوالے سے۔ انہوں نے شرکا کو برطرفیاں روکنے کی خاطر اجرتوں اور تنخواہوں کی ادائیگی کے لیے اسٹیٹ بینک کی ری فنانس اسکیموں اور اصل رقم کی ادائیگی کے التوا اور قرضوں کی تشکیل نو کے ریلیف پیکیج اور ان کی پیش رفت کے بارے میں بتایا۔ گورنر نے ان اقدامات سے متعلق اعداد وشمار سے آگاہ کیا اور اسٹیٹ بینک کی روزگار اسکیم اور حکومت کی فراہم کردہ رسک شیئرنگ سہولت کے تحت کارپوریٹس اور ایس ایم ایز دونوں کی حاصل کردہ فنانسنگ کی تفصیلات بتائیں۔ 5جون2020ء تک بینکوں نے ایس ایم ایز اور چھوٹے کارپوریٹ کے ملازمین کی تنخواہوں اور اجرتوں کی ادائیگی میں مدد دینے کے لیے 21ارب روپے کی فنانسنگ کے لیے درخواستیں منظور کرلی تھیں۔

گورنر باقر نے کہا کہ اگرچہ کاروباری اداروں کی حاصل کردہ فنانسنگ اب تک حوصلہ افزا ہے تاہم اسٹیٹ بینک اس بات سے آگاہ ہے کہ ایس ایم ایز کو مختلف وجوہ کی بنا پر بینکوں سے یہ سہولت حاصل کرنے میں دشواریاں پیش آرہی ہیں۔ ان مسائل سے نمٹنے اور قرض لینے والی ایس ایم ایز کو سہولت دینے کے لیے گورنر باقر نے اسٹیٹ بینک کے تشکیل کردہ فوکل پرسنوں کے ایک تفصیلی بندوبست کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیٹ بینک نے ان 15 شہروں میں جہاں ایس بی پی (بی ایس سی) کے دفاتر واقع ہیں ایس بی پی بی ایس سی چیف منیجرز اور تمام بینکوں کے سینئر افسران کے فوکل پرسنوں کی ٹیمیں تشکیل دی ہیں۔ یہ ٹیمیں ملک کے تمام شہروں میں، جنہیں 16 گروپوں کی شکل دی گئی ہے، اسٹیٹ بینک کی روزگار اسکیم کے تحت فنانسنگ حاصل کرنے میں کاروباری اداروں کو درپیش مسائل کا ازالہ کریں گی۔ وہ ایوان ہائے تجارت اور دیگر تجارتی تنظیموں سے رابطہ کریں گی تاکہ ان کی تجاویز بھی سنی جاسکیں۔ ان ٹیموں کے بارے میں تفصیلات اسٹیٹ بینک ویب سائٹ کے ان لنکس پر دستیاب ہیں:

www.sbp.org.pk/sbp-fp.pdf
www.sbp.org.pk/banks-fp.pdf

کاروباری ادارے اپنے سوالات یا شکایات اسٹیٹ بینک کے فوکل پرسن کو بھیج سکتے ہیں جو بینک کے فوکل پرسنوں کی مدد سے مسائل کا تصفیہ کریں گے۔

ڈاکٹر رضا باقر نے ایوان ہائے تجارت وصنعت کو بتایا کہ اسٹیٹ بینک اس اسکیم میں مزید توسیع پر بھی غور کررہا ہے کیونکہ وہ یہ سمجھتا ہے کہ کووڈ19 کے عام لوگوں کی روزمرہ زندگی پر پڑنے والے اثرات کی وجہ سے کاروباری اداروں کو اب بھی دشواریوں کا سامنا ہے۔ انھوں نے یقین دلایا کہ اسٹیٹ بینک کاروباری اداروں کو درپیش مشکلات پر قابو پانے میں مدد دینے کے لیے اپنے مینڈیٹ کے تحت ہر ممکن قدم اٹھانے کے لیے تیار ہے۔

***